ضروری اعلان برائے نو منتخب طلبہ شوال ۱۴۳۸ھ

(۱) مطلوبہ درجہ میں کامیاب طلبہ مولانا ساجد علی مصباحی سے فارم داخلہ حاصل کریں اور بعد تکمیل دفتر تعلیمات میں جمع کریں۔

(۲) جو امیدوار اپنے مطلوبہ درجہ سے نیچے کسی درجہ کے لائق قرار دیے جائیں اور وہ نیچے والے درجہ میں رہنے کے لیے تیار ہوں تو بعد اعلان نتائج ۲۴ر گھنٹے کے اندر اپنی درخواست دفتر تعلیمات میں دے دیں کہ ” میرا مطلوبہ درجہ اور رول نمبر یہ تھا، فلاں درجہ کے لائق ٹھہرا، اب میں اس میں رہنے کے لیے تیار ہوں اور داخلہ فارم چاہتا ہوں۔“ پھر دوسرے دن مولانا ساجد علی مصباحی سے اپنا فارم حاصل کریں۔

(۳) (الف) جن کامیاب/نیچے کے لائق/منتخب طلبہ کے داخلہ فارم مکمل ہوں وہ دفتر تعلیمات سے مکمل فارم جمع ہونے کا تصدیق نامہ حاصل کریں۔ پھر حافظ نور الحق صاحب مدرس جامعہ کے یہاں **Rs.400/=** فیس جمع کریں۔

(ب) مولانا محمد ہارون مصباحی (برکاتی ہاسٹل)، اور مولانا محمد عرفان عالم مصباحی اور مولانا محمد اشرف مصباحی (عزیزی ہاسٹل) کے یہاں کمرے کی تعیین کرائیں اور نگرانِ مطبخ سے کھانا جاری کرائیں۔

(ج) پھر رابعہ سے فضیلت تک کے طلبہ اشرفیہ لائبریری سے اپنے درجہ کی کتابیں حاصل کریں۔

داخلہ فارم پُر کرنے سے متعلق ہدایات شوال ۱۴۳۸ھ

۱- طالب علم اگر لکھنا جانتا ہے تو فارم خود پُر کرے، احتیاطاً پہلے کسی سادہ کاغذ پر لکھ کر کسی جانکار کو دکھا دے۔ پھر صاف واضح اور جہاں تک ہو سکے اچھے خط میں لکھے، مطلوبہ کوئی خانہ خالی نہ رہے۔ ہندی والا حصہ بھی بہت صاف اور صحیح ہو۔

۲- اندراجات کی تکمیل کے ساتھ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور وطن کا تصدیق نامہ درج ذیل کسی ذریعہ سے حاصل کر کے فارم کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے، اس کے بغیر فارم قبول نہ کیا جائے گا، اور اگر جمع ہو گیا تو اس پر اگلی کوئی کارروائی نہ ہو گی۔

نوٹ:- ہر نو داخل طالب علم کے لیے فارم کے ساتھ آدھار کارڈ لگانا ضروری ہے۔

تصدیقی ذریعہ

(۱) کسی بورڈ سے حاصل شدہ سند یا مارک شیٹ جس پر مذکورہ امور مندرج ہوں۔ (۲) سابقہ مدرسے کی ٹی. سی.

(۳) سابقہ سے پہلے کسی مدرسے کا تصدیق نامہ جہاں کبھی تعلیم حاصل کی ہو

(۴) اپنے موضع یا شہر کے پردھان/چیرمین یا کسی افسر کا تصدیق نامہ (۵) نیوٹری

(۶) کسی معروف ادارے کے صدر مدرس کا تصدیق نامہ (۷) آدھار کارڈ

۳- نام اور ولدیت میں زیادہ طول سے کام نہ لیں، نہ ہی تبدیلی یا اختلاف پیدا ہونے دیں۔ مثلاً آپ کا نام مختار احمد ہے تو محمد مختار احمد/مختار احمد رضوی/نوری/اشرفی/مختار عالم/ مختار حسین/ محمد مختار وغیرہ نہ لکھیں۔ اسی طرح ولدیت میں بھی اضافہ اور تبدیلی نہ ہونے دیں ۔ ہاں اگر سابقہ کسی سند/مارک شیٹ/ٹی. سی./ تصدیق نامہ/ میں محمد مختار احمد/یا مختار احمد رضوی وغیرہ درج ہے تو اس کی مطابقت ملحوظ رکھیں۔ اسی طرح ولدیت اور تاریخ پیدائش میں بھی اسی کی پابندی کریں۔ تاکہ نام وغیرہ کے فرق واختلاف کی وجہ سے سابقہ سند یا بعد میں ملنے والی سند ساقط اور بے کار نہ ہو۔ اس ہدایت کو اچھی طرح سمجھ لیں اور آئندہ اپنے لیے کسی پریشانی کا دروازہ نہ کھولیں۔

۴- **داخلہ فارم میں تصدیق نامہ کی مطابقت کے ساتھ جس نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، پتے وغیرہ کا اندراج ہو جائے گا وہی رجسٹر داخلہ پر درج ہو گا۔ اس لیے داخلہ فارم اور تصدیق نامہ میں ان امور کو اچھی طرح دیکھ لیں۔ چاہیں تو دونوں کی فوٹو کاپی بھی اپنے پاس محفوظ رکھ لیں۔ تصدیق نامہ میں اگر نام، ولدیت، تاریخ پیدائش میں کوئی غلطی ہو تو درست کرا کے صحیح تصدیق نامہ لائیں تاکہ آئندہ کوئی پریشانی نہ ہو۔ بالفرض فارم جمع ہونے کے بعد کوئی خامی یاد آئے تو ایک ہفتہ کے اندر اس کی اصلاح کرا لیں، ورنہ بعد میں کسی تبدیلی کی گنجائش نہ ہو گی۔**

۵- نتیجۂ امتحان داخلہ کے اعلان کے بعد تین دن کے اندر مکمل فارم (مع سند تصدیق نامہ) جمع کرنا ضروری ہے، ورنہ یہ مانا جائے گا کہ امیدوار اب یہاں داخلہ کا خواہش مند نہیں اور اس کا امتحان کالعدم ہے۔

معاوضۂ خوراک کی ادائگی

حفظ ۱۵؍ پارے سے کم اور اعدادیہ سے ثانیہ کے لیے

حفظ کے وہ طلبہ جو ۱۵؍ پارے سے نیچے ہوں اسی طرح اعدادیہ سے ثانیہ تک کے لیے ماہانہ عام معاوضۂ خوراک **Rs.500/=** کے ساتھ داخلہ ہوگا اور ابھی یک مشت چار ماہ کا جمع کرنا ہوگا۔ اس کے بغیر داخلہ فارم نامکمل قرار پائے گا۔ پھر مزید چار ماہ کا معاوضہ یکم ؍ صفر تک جمع کر دینا ہو گا اس کے بغیر شش ماہی امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔ پھر بقیہ معاوضہ عرس حافظ ملت کے بعد ۵ ؍ جمادی الآخرہ تک جمع کر دینا ہو گا۔ اگر اس وقت حساب بے باق نہ ہوا تو سالانہ امتحان میں شرکت سے روک دیا جائے گا۔ اسے اچھی طرح سمجھ لیں اور جیسی وسعت ہو اس کے مطابق کام کریں۔ جو طلبہ پابندی سے ادائگی نہ کر سکتے ہوں وہ دوسری جگہ داخلہ لے سکتے ہیں، ورنہ کسی وقت بھی ان کا داخلہ مسترد ہو سکتا ہے۔ دیگر قدیم و جدید طلبہ جو بہ آسانی ماہانہ معاوضۂ خوراک ادا کر سکتے ہیں، انھیں بھی چاہیے کہ ہر ماہ پابندی سے معاوضۂ خوراک ادا کرتے رہیں۔

درمیان سال میں کسی طالب علم کے ۱۵؍ پارے مکمل ہو جائیں تو بھی اسے پورے سال کا معاوضہ جمع کرنا ہو گا۔ درمیان میں مستثنیٰ نہیں کیا جائے گا۔

صدر المدرسین:- جامعہ اشرفیہ، مبارک پور